مولوی ذکاءاللہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دروغ گورا حافظہ	جھوٹے آدمی کا حافظہ نہیں ہوتا	ملکاتِ نفسانی	نفس کی عادتیں
نہ باشد	جھوٹے آدمی کو بات یاد نہیں رہتی	متمکّن	جاگزین ہونا، قیام کرنا
بنج بیپار	کاروبار، خریدوفروخت	ملمّع	سونا چاندی کا پانی چڑھا ہوا، دِکھاوا
قوائے عقیلہ	عقل کی قوتیں	قلعی کُھل جانا	حقیقت ظاہر ہونا
گودن	احمق، نادان	جنگِ زرگری	دکھاوے کی لڑائی، مصنوعی لڑائی
چسکا	مزا، عادت	نطق	گویائی، بولنے کی قوت
گوشمالی	کان کھینچنا، سزا دینا	کِذب	جھوٹ، دروغ
تعلّی	اپنی بڑائی بیان کرنا	گھڑنا	اپنی طرف سے بات بنانا

مشق

(۱) جھوٹے آدمی کے حافظے کے بارے میں مولانا ذکاءاللہ نے جو ضرب المثل بیان کی ہے۔ اُس کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: ایک ضرب المثل مشہور ہے کہ: "دروغ گورا حافظہ نباشد" جھوٹ بولنے والے کا حافظہ اچھا نہین ہوتا، مگر عقل یہ کہتی ہے کہ جب آدمی کا حافظہ اچھا نہ ہو، وہ جھوٹ کا بنج بیوپار نہیں کر سکتا اور دروغ کو فروغ نہیں دے سکتا۔

(۲) کس چیز کے نہ ہونے کی وجہ سے آدمی کو اپنے وعدے یاد نہیں رہتے؟

جواب: حافظے کے نہ ہونے سے آدمی کو اپنے وعدے یاد نہیں رہتے اور باتیں بھول جاتا ہے۔ ایک ہی کہانی کو بار بار اتنی دفعہ کہتا ہے کہ خواہ وہ کیسی دلچسپ ہو، اُس سے دل پھر جاتا ہے۔ ایک ہی کتاب خواہ کتنی دفعہ پڑھی ہو، وہ اس کو ہر دفعہ نئی کتاب معلوم ہوتی ہے۔ ایک چیز کو خواہ کتنی دفعہ دیکھا ہو، وہ اس کو انوکھی معلوم ہوتی ہے۔

(۳) مصنف نے جھوٹوں کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں ؟

جواب: ایک جھوٹے وہ ہوتے ہیں کہ بات تو جھوٹ کہتے ہیں، جھوٹوں کی دو قسمیں ہیں مگر وہ اپنے صدقِ دل سے اس کو سچا جانتے ہیں۔ دوسرے وہ جھوٹے ہوتے ہیں کہ جھوٹی بات کہتے ہیں اور اس کو خوددل میں جھوٹ جانتے ہیں، اور یہ چاہتے ہیں کہ اور لوگ اس کو سچ جانیں۔

(۴) انسانوں میں باہمی رشتہ مندی کس سبب سے ہے؟

جواب: ہم انسانوں میں جو باہمی رشتہ مندی ہے، وہ فقط نُطق کے سبب سے ہے۔ جب اس نُطق کے سبب سے ہے۔ جب اس نُطق میں کذب شامل ہو، تو انسانوں کے باہمی تعلقات میں کوئی ایسی بات نہ ہوگی کہ فساد سے خالی ہو۔ جن قوموں میں جھوٹ کا رواج ہو گیا ہے، اُن مین کوئی بُرائی باقی نہیں، جو نہ ہو۔ یہ جھوٹ، آگ اور تلوار سے زیادہ ان کا نقصان کر رہا ہے۔

(۵) جھوٹ سے سچ کا جاننا کیوں مشکل ہوتا ہے؟

جواب: بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتے، مگر ہاں ! جھوٹ سے سچ جاننا اس لیے مشکل ہے کیوں کہ وہاں جہاں اُن کو کچھ فائدہ ہو۔ یہ بات زیادہ تر دکان داروں اور اہلِ پیشہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سب طرح بھلے مانس ہوتے ہیں، مگر ا پنے پیشے میں اپنے فائدے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں، مثلاً: دکاندار چیزوں کا بھاو جھوٹا بتلاتے ہیں، وکلاء مقدمات جھوٹے لڑتے ہیں۔ ایسے جھوٹ کو نہ وہ خود بولنے والا اسے بُرا جانتے ہیں، نہ اس کو لوگ بُرا سمجھتے ہیں۔

(٦) درج ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

اختراعی جھوٹ۔ نقشِ اول۔ سچی حکایت۔ اندیشہ۔ جانشین۔ منقّش۔ ملکات نفسانی۔

جواب:

الفاظ و تراکیب	جملے
اختراعی جھوٹ	طالب علم نے اس مہارت سے اختراعی جھوٹ بولا کہ تمام اساتذہ حیران رہ گئے۔
نقشِ اوّل	سکول کی زندگی کا نقشِ اوّل ہمیشہ یاد رہتا ہے۔

سچی حکایت	سچی حکایت کے ذریعے بچوں کی تربیت باآسانی کی جا سکتی ہے۔
اندیشہ	اسے ہر وقت موت کا اندیشہ رہتا ہے۔
جانشین	نااہل جانشین کسی بھی سلطنت کے زوال کا سبب بنتے ہیں۔
منقّش	اسلم نے چاندی کے ایک منقّش پیالے میں دودھ پیا۔
ملکات نفسانی	دل ملکات نفسانی میں سن سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

(۷) جھوٹے لوگوں کی جو خصلتیں مصنف نے بیان کی ہیں ۔ انھی مفصل لکھیے۔

جواب: جھوٹے لوگوں کی جو خصلتیں مصنف نے بیان کی ہیں وہ یہ ہیں:

i۔ جھوٹ بولنے والوں کا حافظہ نہیں ہوتا وہ اپنے وعدے اور کہی ہوئی باتیں بھول جاتا ہے۔

ii۔ جیسا موقع محل دیکھتے ہیں ویسی باتیں بنا دیتے ہیں۔

iii۔ ایک ہی معاملے میں ایک شخص سے کچھ کہہ دیتے ہیں اور اس کے مخالف سے کچھ اور کہہ دیتے ہیں۔

iv۔ بعض جھوٹے اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کرپیش کرنے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں تو بعض اپنے فائدے کے لیے۔

v۔ یہ جھوٹے بعض اوقات کسی سچی حکایت کو اپنے ذہن کے مطابق بدل کر جھوٹ بنا دیتے ہیں تو کبھی اپنے ذہن سے سر سے پاوں تک جھوٹ کی اختراع کرتے ہیں۔

vi۔ دوسروں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے وقت اور موقع کی مناسبت سے اپنی بات بدلتے رہتے ہیں اور اِس کو وہ صلحِ کل کا نام دیتے ہیں۔

(۸) "جھوٹے آدمی" میں جو مرکبات مستعمل ہیں، اُن کی نشاندہی کریں۔

جواب:

مرکب	مرکب کا نام	مرکب	مرکب کا نام
دروغ گو	مرکب توصیفی	دو قسمیں	مرکب عددی
آدمی کا حافظہ	مرکب اضافی	ایجاد اور اختراع	مرکب عطفی
جھوٹ اور حافظے	مرکب عطفی	نقش اوّل	مرکب اضافی
ملکات نفسانی	مرکب اضافی	حافظے پر، پاؤں تک	مرکب جاری
اہل فرانس	مرکب اضافی	بھلے مانس، بے باک شوخی	مرکب توصیفی

ایک چیز، دو قصوروں	مرکب عددی	آگ اور تلوار	مرکب عطفی
صدقِ دل	مرکب اضافی	وہ اپنے، وہ خود، اِن جھوٹوں	مرکب اشاری

(۹) مرکب مصادر کسے کہتے ہیں؟ پانچ مرکب مصدر تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: مرکبِ مصادر پر بات کرنے سے پہلے مصدر کا مفہوم جاننا ضروری ہے۔

i۔ گودن کہنا　ii۔ چُھپا رہنا　iii۔ پھوٹ جانا

iv۔ بُھلا دینا　v۔ لگی ہونا　vi۔ بھول جانا

vii۔ بھانڈا پھوٹ جانا　viii۔ قلعی کھل جانا

املا اور تلفّظ:

املا اور تلفظ میں وہی، صورت اختیار کی جائے جو اہل زبان میں رواج پا چکی ہو۔ یعنی اُردو میں بات کرتے ہوئے اُردو ہی کا "لب و لہجہ" اختیار کیا جائے، چاہے وہ عربی زبان کے الفاظ سے متعلق ہو، انگریزی یا کوئی اور زبان۔ تاہم یہ اصول قرآن مجید اور احادیث مبارکہؐ پر لاگو نہیں ہوتا۔